| سبق نمبر | سبق کا عنوان | ماڈیول نمبر |
| --- | --- | --- |
| 5 | نشاۃ ثانیہ | 2 |

## مختصر تعارف

- نشاۃ ثانیہ کا مطلب ہے "حیات نو" (Rebirth)۔ یہ یوروپ کی قدیم ثقافت کے احیا کا دور تھا، جو 14 ویں صدی عیسوی سے 17 ویں صدی عیسوی تک جاری رہا۔
- مشہور فنکاروں جیسے ونسی (Vinci)، مائیکل اینجلو اور رافیل کے ذریعہ خاص طور پر اس دور میں فن کی خوب ترقی ہوئی۔

5.1

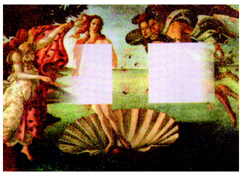

وینس کی پیدائش

تفصیلات

عنوان: وینس کی پیدائش

فنکار: سینڈرو بوتسلی

ذریعہ: کینوس پر ٹمپرا

طرز: نشاۃ ثانیہ

دور: 86-1485 کے دوران پینٹ کی گئی۔

## پینٹنگ کی قدر شناسی

- نشاۃ ثانیہ کے اوائلی مصور بوتسلی کے اوپر بنائی گئی۔
- اس میں وینس کو سمندر سے ابھرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔
- یہ تصویر خوبصورتی اور سچائی کی علامت ہے۔
- وینس کے اعضائے بدن نازک انداز میں دکھلایا گیا ہے۔
- اس کے ہاتھ پاؤں چھریرے اور بنے ہیں۔

## مصور کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے

- سینڈرو بوتسلی اٹلی کا باشندہ تھا اور فلورنٹائین مکتب فکر سے تعلق رکھتا تھا۔

## خود کی جانچ کیجیے۔

5.1.1 وینس کے اعضائے بدن کی نوعیت کیا ہے؟

5.1.2 اس پینٹنگ میں وینس کس طرح کی علامت ظاہر کرتی ہے۔

## جواب

5.1.1 مطول (چوڑائی کی نسبت زیادہ طویل)

5.1.2 خوبصورتی اور سچائی

5.2
مونالیزا
تفصیلات
عنوان: مونالیزا
فنکار: لیونارڈو ڈاونسی
ذریعہ: پاپلر (سفیدے) کی لکڑی پر آئل پینٹ
طرز: نشاۃ ثانیہ
دور: 16ویں صدی عیسوی کے دوران پینٹ کی ہوئی
ذخیرہ: لوبور میوزم، پیرس

## پینٹنگ کی قدر شناسی

- عظیم نشاۃ ثانیہ کے دور کی یہ ایک انتہائی مشہور پینٹنگ ہے، جسے پھیونارڈو ڈاونسی نے پینٹ کیا تھا۔
- ہونٹوں پر پُر اسرار مسکراہٹ فن کے دلدادہ لوگوں کو مسحور کر دیتی ہے۔
- سفید و سیاہ ڈرامائی تضاد کا استعمال کیا گیا ہے اور اس سے فرد اور فطرت کا اسرار بڑھ جاتا ہے۔

## پینٹر کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھائیے

- عظیم نشاۃ ثانیہ دور کے لیونارڈو ڈاونسی گوناگوں صلاحیتوں کے حامل تھے۔
- وہ سائنس داں، مجسمہ ساز، انجینئر اور پہلے جہاز کے ڈیزائنر تھے۔
- ان کی دیگر مشہور پینٹنگ تھیں ''لاسٹ سپر (Last Supper) اور ''ورجن آف دی راک''۔

## خود کی جانچ کیجیے

5.2.1 ونسی نے مونالیزا میں کس طرح پُر اسراریت پیدا کی؟
5.2.2 مونالیزا کی پینٹنگ کا مواد معلوم کیجیے۔

## جواب

5.2.1 مونالیزا پینٹنگ میں پُر اسراریت کو بڑھانے کے لیے سفید و سیاہ (روشنی و سائے) کا ڈرامائی تضاد استعمال کیا گیا ہے۔
5.2.2 مولانالیزا کا ذریعہ پاپلر لکڑی پر روغن کا استعمال ہے۔

5.3
پیٹا
تفصیلات
عنوان: پیٹا
مائیکل اینجلو
ذریعہ: سنگ مرمر
طرز: نشاۃ ثانیہ
دور: 1498-1499
ذخیرہ: سینٹ پیٹر، روم

## مجسمے کی قدر شناسی

- نشاۃ ثانیہ کے آرٹسٹ مائیکل اینجلو کی مشہور تخلیق ہے۔
- اس میں عیسیٰ مسیح کے بے جان جسم کو کنواری مریم کی گود میں بیٹھے ہوئے دکھایا گیا ہے۔
- یہ تخلیق کلاسیکی خوبصورتی اور آرٹسٹ کے اپنے تخلیق تاثر کا توازن ہے۔

### مجسمہ ساز کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے

مائیکل اینجلو عظیم نشاۃ ثانیہ کا نہ صرف یکتا مجسمہ ساز تھا، بلکہ انتہائی مشہور دیواری مصور بھی تھا۔
اس نے بائبل کے مرکزی خیال کی بنا پر سپٹنی چیپل کی چھتوں اور دیواروں کو مزین کیا تھا۔

### خود کی جانچ کیجیے

5.3.1 پیٹا (Pieta) کا مرکزی کیا خیال ہے؟
5.3.2 اس تخلیق میں توازن کے لیے مجسمہ ساز نے کیا کیا؟

### جواب

5.3.1 دوشیزہ مریم کی گود میں عیسیٰ مسیح (حضرت عیسیٰ) کا بے جان جسم ہے۔
5.3.2 کلاسیکی خوبصورتی اور اپنے خود کے تخلیقی تاثر کا مثالی نمونہ۔

5.4

نائٹ واچ (رات کا چوکیدار)

تفصیلات

عنوان: نائٹ واچ

فنکار: ریمبراں

ذریعہ: کینوس پر روغن

طرز: نشاۃ ثانیہ

دور: 1642 کے دوران پینٹ کی گئی۔

ذخیرہ: رجکس (Rijics) میوزیم، ایمسٹرڈم

### پینٹنگ کی قدر شناسی

- ریمبرانڈٹ کی نائٹ واچ عالمی فن کا ایک فنی شاہکار ہے۔
- شدید روشنی اور سایہ (سفید و سیاہ) کا شاندار استعمال۔
- رنگوں کا علامتی استعمال۔

### مصور کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے

17 ویں صدی کا ڈچ پینٹر
وہ فطرت سے مطابقت رکھنے والا (realist) پینٹر تھا اور گہرے رنگوں کے استعمال میں ماہر۔

### خود کی جانچ کیجیے۔

5.3.1 پینٹنگ میں استعمال کیا گیا مواد دریافت کیجیے۔
5.4.2 ریمبراں کے فنی شاہکار کی صراحت کیجیے۔

**جواب**

5.4.1 کینوس پر آئل پینٹ

5.4.2 نائیٹ واچ

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

- نشاۃ ثانیہ، ابتدائی نشاۃ ثانیہ سے، تیز رفتار نشاۃ ثانیہ سے بوراک کے عہد تک پھیلا ہوا ہے۔
- درست جسمانی ساخت، تناظر اور ترچھے رخ پر زیادہ زور دیا گیا تھا۔
- مساسیو، بوتسیلی ، لیونارڈو ڈاونسی، رافیل، مائیکل اینجیلو ، ریمبراں اور روبن کافی مشہور فنکار تھے۔